المقربون
تعلیم و تبلیغ
9

Read & Download

نمازِ جنازہ
طریقہ اور احکام و مسائل

تالیف
حافظ عبدالوہاب
شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہدپور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON
سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمازِ جنازہ:

جب کوئی فوت ہوجائے، اس کو قبر میں دفن کرنے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اس کو نمازِ جنازہ کہتے ہیں، نمازِ جنازہ رکوع اور سجدوں کے بغیر کھڑے کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ ہوتے ہوئے میت کو سامنے رکھ کر چار (4) تکبیرات کہی جائیں، ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھایا جائے، پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت یا چند آیات پڑھی جائیں، دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے، تیسری تکبیر کے بعد فوت ہونے والے کے لیے دعائیں پڑھی جائیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

*......نمازِ جنازہ میں قراءت اور دعائیں اُونچی اور آہستہ دونوں طرح پڑھنا درست ہے، رسول اللہ ﷺ نے نمازِ جنازہ میں اونچی آواز سے بھی قراءت کی ہے اور آہستہ آواز سے بھی، چنانچہ طلحہ بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتدا میں ایک نمازِ جنازہ پڑھی، اُنھوں نے اس میں سورۂ فاتحہ اور ایک سورت اُونچی آواز سے پڑھی، جب وہ نمازِ جنازہ سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا، تو انھوں نے فرمایا: یہ سنت اور حق ہے۔(سنن نسائی:1987)

اور ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نمازِ جنازہ میں سنت یہ ہے کہ امام تکبیر کہے، پھر پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ آہستہ آواز میں پڑھے، پھر (دوسری تکبیر کے بعد) نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجے، پھر (تیسری تکبیر کے بعد) میت کے لیے خلوص کے ساتھ دعا کرے، کسی جگہ اُونچی قراءت نہ کرے، پھر آہستہ آواز میں سلام پھیر دے۔(السنن الکبریٰ للبیہقی :6959)

*......نمازِ جنازہ میں کبھی پانچ تکبیرات بھی کہی جاسکتی ہیں، عبدالرحمٰن بن ابو لیلیٰ رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: زید (بن ارقم) رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار (4) تکبیریں کہا کرتے تھے، انھوں نے ایک جنازے پر پانچ (5) تکبیریں کہیں، میں نے ان سے پوچھا، تو انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ (بسا اوقات) پانچ تکبیریں کہا کرتے تھے۔(صحیح مسلم:957۔72)

*......نمازِ جنازہ میں ایک طرف سلام پھیرنا بھی صحیح ہے اور دونوں طرف بھی، ایک طرف سلام پھیرنے کے متعلق ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا، اس پر چار تکبیریں کہیں اور ایک سلام پھیرا۔(سنن الدارقطنی:1817)

دونوں طرف سلام کے متعلق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین کام رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے جنھیں لوگوں نے چھوڑ دیا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ نمازِ جنازہ پر اس طرح سلام پھیرنا جس طرح نماز میں سلام پھیرا جاتا ہے (یعنی دونوں طرف)۔(السنن الکبریٰ للبیہقی :6989)

نمازِ جنازہ کی دعائیں:

1......عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک میت کی نمازِ جنازہ پڑھی، تو میں نے آپ ﷺ کی دعاؤں میں سے یہ دعا یاد کی، یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ کاش یہ فوت ہونے والا میں ہوتا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ، وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ (صحیح مسلم:963-85)

”اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت میں رکھ اور اس سے درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی فرما، اس کی قبر کشادہ کردے، اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو اور ایسے گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور ایسی بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا“۔

2......رسول اللہ ﷺ نمازِ جنازہ پڑھاتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ:1498)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، ہمارے حاضر اور غائب، ہمارے چھوٹے اور بڑے، ہمارے مرد اور عورتوں کو معاف فرما، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے اسے ایمان پر موت دے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر“۔

3......یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نمازِ جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (المستدرک علی الصحیحین للحاکم:1328)

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ، وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ، اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ، وَاِنْ كَانَ مُسِيْٓـئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔

”اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے، اگر یہ احسان کرنے والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر یہ بُرائی کرنے والا تھا تو اس سے درگزر کر۔“

4......ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جب نمازِ جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(صحیح ابن حبان:3073)

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهٖ وَإِنْ كَانَ مُسِيْٓئًا فَاغْفِرْ لَهٗ، وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔

”اے اللہ! یہ تیرا بندا ہے، تیرے بندے کا بیٹا ہے، یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تو اس کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اگر یہ احسان کرنے والا تھا تو اس کے احسانات میں اضافہ فرما اور اگر یہ بُرائی کرنے والا تھا تو اسے معاف فرما، ہمیں اس کے اجر و ثواب سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں فتنے سے دوچار نہ کرنا“۔

5......واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے ایک شخص کی نمازِ جنازہ پڑھائی، تو میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا۔(سنن ابن ماجہ:1499)

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

”اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں تیری ذمہ داری اور تیری حفاظت میں ہے، اسے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے بچا لے، تو وفا اور حق والا ہے، تو اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، بے شک تو بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے“۔

*......**ضرورت و حاجت کے مطابق جنازہ میں دعا کرنا:** شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ پر ایمان لے آیا اور آپ ﷺ کا پیروکار بن گیا، پھر وہ کہنے لگا: میں تو آپ ﷺ کے ساتھ مہاجر بن کر رہوں گا۔ نبی ﷺ نے اپنے ایک صحابی کو اس کا خیال رکھنے کو کہا، پھر ایک جنگ ہوئی تو نبی ﷺ کو غنیمت میں قیدی ملے، آپ ﷺ نے انھیں تقسیم کیا تو اس اعرابی کا حصہ بھی رکھا اور اس کے ساتھیوں کو دے دیا، وہ ان کے سواری کے اونٹ چرایا کرتا تھا، جب وہ چرا کر واپس آیا تو انھوں نے اس کا حصہ اسے دیا، اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ ساتھیوں نے کہا: نبی ﷺ نے تجھے (غنیمت سے) حصہ دیا ہے،

اس نے اپنا حصہ لیا اور اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا: یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے تیرا حصہ دیا ہے، وہ کہنے لگا: میں اس کی خاطر تو آپ ﷺ کا پیروکار نہیں بنا تھا، میں تو آپ کا پیروکار اس لیے بنا ہوں کہ مجھے یہاں تیر لگے اور اس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا، اور میں مر کر جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو یہ بات سچے دل سے کہتا ہے، تو اللہ تیری خواہش پوری فرمائے گا، تھوڑے عرصے کے بعد وہ پھر دشمن سے لڑائی کے لیے گئے، تو اسے نبی ﷺ کے پاس اس حال میں اٹھا کر لایا گیا کہ اسے اسی جگہ تیر لگا ہوا تھا جہاں اس نے اشارہ کیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا یہ وہی اعرابی ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچے دل سے اللہ سے دعا کی تھی، اللہ نے اس کی خواہش پوری فرما دی، پھر نبی ﷺ نے اسے اپنی قمیص میں کفن دیا، پھر اسے آگے رکھا اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی، جنازہ میں آپ ﷺ کی دعا کے یہ الفاظ ظاہر ہوئے۔ (سنن نسائی:1953)

اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَقُتِلَ شَهِيْدًا أَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى ذٰلِكَ۔

”اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے، تیرے راستے میں ہجرت کرتے ہوئے نکلا اور شہید ہو گیا، میں اس پر گواہ ہوں“۔

*......بچوں کے لیے الگ سے نمازِ جنازہ کی دعا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

غائبانہ نمازِ جنازہ:

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آج ملک حبشہ کا ایک صالح شخص فوت ہو گیا ہے، آؤ، اس کی نماز جنازہ پڑھو، جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے صفیں درست کیں اور نبی ﷺ نے اس پر نمازِ جنازہ پڑھی، جب کہ ہم آپ کے پیچھے صفیں بنائے ہوئے تھے۔ (صحیح بخاری:1320)

کسی میت کے دفن ہونے کے کئی سال بعد نمازِ جنازہ پڑھنا: عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے آٹھ (8) سال بعد اُحد کے شہداء کی نمازِ جنازہ پڑھی، جیسے کوئی زندوں اور مُردوں کو الوداع کہتا ہے، اس کے بعد آپ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: میں تمھارے لیے پیش رَو ہوں اور تم پر گواہ ہوں اور مجھ سے تمھاری ملاقات حوضِ کوثر پر ہو گی، میں اس وقت بھی اپنی جگہ سے حوض کو دیکھ رہا ہوں، مجھے تمھارے متعلق یہ خطرہ نہیں کہ تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے، بلکہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم دنیا میں دلچسپی لینے لگو گے اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو گے، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کا یہ آخری دیدار تھا جو مجھے نصیب ہوا۔ (صحیح بخاری:4042)

فوت ہونے والے مسلمان کے لیے فوراً کیا جانے والا عمل اور دعا:

*......اِخلاص سے دعا کرنی چاہیے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم کسی میت کا جنازہ پڑھو، تو اس کیلئے اِخلاص سے دعا کیا کرو۔ (سنن ابوداؤد:3199)

*......نوحہ کی بجائے خیر و بھلائی کی دعا کرنی چاہیے: اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے، اس وقت (فوت ہونے کے بعد) ان کی آنکھیں کھلی ہوئیں تھیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں بند کر دیا، پھر فرمایا: جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے، اس پر ان کے گھر کے کچھ لوگ چلا کر رونے لگے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے لیے خیر و بھلائی کے علاوہ اور کوئی دعا نہ کرو، کیونکہ تم جو کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ، وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ، وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ. (صحیح مسلم: 920۔7)

"اے اللہ! ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرما، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کے درجات بلند فرما، اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا، اے جہانوں کے پالنے والے! ہمیں اور اسے بخش دے، اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی عطا فرما اور اس کے لیے اس قبر میں روشنی کر دے"۔

*......صدقہ جاریہ کرنا چاہیے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے، تو تین اعمال کے سوا اس کا ہر عمل ختم ہو جاتا ہے: (1) صدقہ جاریہ (2) ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جاتا ہو اور (3) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہو۔ (صحیح مسلم: 1631۔14) اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میری والدہ اچانک وفات پا گئی ہے، میرے خیال کے مطابق اگر اسے گفتگو کا موقع ملتا، تو وہ ضرور صدقہ کرتی، کیا اب میں اس کی طرف سے صدقہ جاریہ کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں تم اس کی طرف سے صدقہ جاریہ کرو۔ (صحیح بخاری: 2760)

*......میت کے ذمے روزے ہوں تو وارث کو روزے رکھنے چاہئیں: اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مر جائے اور اس کے ذمے روزے ہوں تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزے رکھے۔ (صحیح بخاری: 1952)

میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعائیں:

میت کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اُتارا جائے، ابو اسحٰق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حارث اعور رحمہ اللہ نے وصیت کی کہ عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ ان کی نماز جنازہ پڑھائیں، چنانچہ انھوں نے نماز جنازہ پڑھایا، پھر انھیں قبر کے پاؤں کی طرف سے قبر میں اُتارا اور فرمایا: یہ سنت ہے۔ (سنن ابوداود: 3211)

1......عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ میت کو قبر میں رکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم.

"اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر"۔ (سنن ابوداود: 3213)

2......نبی ﷺ میت کو قبر میں داخل کرنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(سنن ابن ماجہ:1550)

بِسۡمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ۔ ''اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ کی ملت پر''۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کا عمل اور دعا:

*......میت کو دفن کرنے کے بعد ہاتھوں سے مٹی ڈالنی چاہیے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک میت کا جنازہ پڑھا، پھر اس کی قبر پر آئے اور اس کے سر کی طرف سے اس پر مٹی کی تین لپیں ڈالیں۔(سنن ابن ماجہ:1565)

*......میت کو دفن کرنے سے فارغ ہونے کے بعد اس کے لیے بخشش اور ثابت قدمی کی دعا کرنی چاہیے، نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ ﷺ میت کو دفن کرنے سے فارغ ہو جاتے، تو اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لیے بخشش طلب کرو اور اس کی ثابت قدمی کا سوال کرو، کیونکہ اس وقت اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔(سنن ابوداود:3221)

قبرستان میں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے بقیع غرقد قبرستان میں تشریف لے گئے، چنانچہ آپ ﷺ نے وہاں کھڑے ہو کر لمبی دیر تک تین مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر دعا فرمائی۔(صحیح مسلم: 974۔103)

فوت ہونے والے کے لیے ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا:

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگوایا، اس سے وضو کیا، پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی: اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِعُبَيۡدٍ أَبِيۡ عَامِرٍ ۔ ''اے اللہ! عبید ابو عامر کو بخش دے''۔

میں نے اس وقت آپ ﷺ کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی، پھر آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡهُ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ فَوۡقَ كَثِيۡرٍ مِّنۡ خَلۡقِكَ مِنَ النَّاسِ ۔

''اے اللہ! قیامت کے دن اسے اپنی بہت سی انسانی مخلوق سے بلند مرتبہ عطا فرما''۔(صحیح بخاری:6383)

قبروں کی زیارت کی دعا:

بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف جائیں، تو یہ دعا پڑھیں۔(صحیح مسلم:975۔104)

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الدِّيَارِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمِيۡنَ ، وَ اِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمۡ لَلَاحِقُوۡنَ ، اَسۡأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الۡعَافِيَةَ ۔

''ان گھروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی آپ سے ملنے والے ہیں، میں اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں''۔

*......عورتوں کو بہت زیادہ قبرستان نہیں جانا چاہیے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیادہ زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔ (جامع ترمذی:1056)

اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، اب تم زیارت کرلیا کرو۔ (صحیح مسلم:1977۔37)

فوت شدہ مسلمانوں کے لیے عام دعا اور استغفار:

اللہ غفار نے فرمایا کہ بعد میں آنے والے مسلمان اس طرح دعا واستغفار کرتے ہیں۔

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾۔ (سورۃ الحشر،10:59)

''اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! یقیناً تو بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے''۔

تعزیت کرنے کا طریقہ:

رسول اللہ ﷺ سے تعزیت کرنے کی کوئی خاص دعا منقول نہیں ہے، نبی ﷺ کا نواسہ فوت ہوا، تو آپ ﷺ نے ایک شخص کو پیغام دے کر بھیجا کہ بیٹی کو جا کر بتاؤ۔ (صحیح بخاری:7377)

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى۔

''یقیناً اللہ ہی کے لیے ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کے لیے ہے جو اس نے عطا کیا اور ہر چیز اس کے پاس ایک مقررہ مدت تک ہے''۔

اور اسے حکم دو: ''تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو''۔ بعد میں بچے کو دیکھ کر آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے، تو سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رحمت ہے، جسے اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور یقیناً اللہ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والے بندوں پر رحم کرتا ہے''۔ اس سے معلوم ہوا کہ میت کے لواحقین کے ساتھ اس انداز سے تعزیت کی جائے اور اگر میت کو دیکھ کر بے ساختہ رونا آجائے، تو یہ درست ہے۔

مسجد الجامع القدس اہل حدیث
ہیڈ مرالہ روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ
0335-4162260,0303-3337273 DarUlMuqarraboon@gmail.com
/ALMUQARRABOON www.almuqarraboon.com